

روکے کہتی تھی زینب یہ رن میں ہائے زہرا کے پیارے حسینا

روکے کہتی تھی زینب یہ رن میں ہائے زہرا کے پیارے حسینا
سرکٹا کے پڑا ہے تو رن میں ہائے زہرا کے پیارے حسینا

تیرے لاشے کو کیونہ کر اٹھاؤں سر پہ چادر نہیں جو بچھاؤں
خاک صحرا بھری ہے بدن میں ہائے زہرا کے پیارے حسینا

رونے دیتے نہیں غم زدوں کو مارتے لعین ہم سبھونہ کو
پیٹیں کیونہ کر بندھے ہیں رسن میں ہائے زہرا کے پیارے حسینا

خون جاری رگونہ سے ہوا ہے گویا دریا لہو کا بہا ہے
رخم کاری لگے ہیں بدن میں ہائے زہرا کے پیارے حسینا

ہم کو امہ نے کیسا ستایا پیش حاکم کھلے سر بلایا
اور علی کو رلایا کفن میں ہائے زہرا کے پیارے حسینا

کیا قیامہ کی ہے گھڑی ہے پیش حاکم سکینہ کھڑی ہے
سر تمہارا دھر ہے لگن میں ہائے زہرا کے پیارے حسینا

اے انیس اب اڑھا خاک رو کر چمپ گئی ہائے وہ لاش سرور
چاند زہرا کا آیا گن میں ہائے زہرا کے پیارے حسینا